تعلیماتِ کتابِ مُقدّس

(مسیحی ایمان کی سلیس تعلیم)

از

سینڈرا گرین فیلڈ اور آرڈِس کوئیلر

مترجم: مسز انیلا جارڈن

Multi-Language Publications
Bringing the Word to the World

اِس کتاب کا اصل متن کمیشن برائے سپیشل منسٹریز، وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ نے تیار کیا۔

ترجمہ: مسز انیلا جارڈن

طباعت: 2005

حقِ طبع محفوظ: 2005

ملٹی لینگوئج پبلیکیشن آف وسکونسن ایونجیلیکل لُوتھرن سنڈ۔

فہرست مضامین

تعارف 1

دَس احکام 2

رسُولوں کا عقیدہ 12

پہلا جُز 13

دُوسرا جُز 18

تیسرا جُز 23

دُعائے ربّانی 28

مُقدّس رسُومات (سیکرامنٹ) 38

بپتسمہ 39

عِشائے ربّانی 40

اعتراف 41

تعارف

1۔ کتابِ مُقدّس یا بائبل مُقدّس کیا ہَے؟

کتابِ مُقدّس خُدا کا کلام ہَے۔

2۔ کتابِ مُقدّس کِس نے لکھی؟

کتابِ مُقدّس کے تمام الفاظ خُدا کے ہَیں۔

خُدا کے برگزیدہ لوگوں نے وُہ الفاظ تحریر کِیے جو خُدا نے اُن کو بتائے۔

3۔ کتابِ مُقدّس ہمیں گُناہ کے بارے میں کیا بتاتی ہَے؟

کتابِ مُقدّس ہمیں بتاتی ہَے کہ سب اِنسان گنہگار ہَیں۔

جب ہم خُدا کی مرضی کے خلاف کام کرتے ہَیں تو ہم گُناہ کرتے ہَیں۔

خُدا نے ہمیں دَس قوانین بتائے تا کہ ہم جان سکیں کہ ہمیں کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ یہ قوانین دَس احکام کہلاتے ہَیں۔ ہم سب خُدا کے خلاف گُناہ کرتے ہَیں اور گُناہ کی مزدُوری موت ہَے۔

4۔ کتابِ مُقدّس ہمیں کیا خوشخبری دیتی ہَے؟

کتابِ مُقدّس ہمیں بتاتی ہَے کہ خُدا نے ہم سے اتنی محبت رکھی کہ اُس نے خُداوند یسوؔع مسیح کو ہمارے گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے کے لیے اِس دُنیا میں بھیج دِیا۔

یسوؔع نے ہماری خاطر دَس حُکموں پر پُورے طور سے عمل کِیا۔

خُداوند یسوؔع مسیح نے صلیب پر اپنی جان دے کر ہمارے گُناہوں کا کفارہ ادا کِیا۔

جو خُداوند یسوؔع مسیح پر ایمان لاتے ہَیں وُہ جنّت میں جائیں گے۔

دَس احکام

خُدا دَس احکام کے بارے میں کیا فرماتا ہَے؟

خُدا فرماتا ہَے کہ سب اِنسان گُناہ کرتے ہَیں۔
کوئی اِنسان بھی خُدا کے سب احکام پر پُورے طور سے عمل نہیں کرتا۔
خُدا اُن لوگوں کو برکت دینے کا وعدہ کرتا ہَے جو اُس سے محبت رکھتے ہَیں اور اُسکے احکام پر عمل کرتے ہَیں۔

اِس کا مطلب ہَے

خُدا چاہتا ہَے کہ ہم جان لیں کہ وُہ گُناہ سے نفرت کرتا ہَے۔
دَس احکام ہمارے گُناہ ہم پر ظاہر کرتے ہَیں۔
سب لوگ گُناہ کرتے ہَیں۔
ہم سب کو گُناہوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے خُداوند یسوؔع مسیح کی ضرورت ہَے۔
جو لوگ خُداوند یسوؔع مسیح پر ایمان نہیں لاتے وُہ جہنم میں جائیں گے۔
اور جو لوگ یسوؔع مسیح پر ایمان لاتے ہَیں خُدا اُنہیں مُعاف کرتا اور برکت بخشتا ہَے۔
وُہ اِس لیے ایسا کرتا ہَے کیونکہ خُداوند یسوؔع مسیح نے ہمارے گُناہوں کا فدیہ دِیا ہَے۔
خُدا ہماری مدد کرنے کا وعدہ کرتا ہَے تاکہ ہم اُس سے محبت رکھیں اور اُس کی فرمانبرداری کریں۔
دَس احکام ہمیں بتاتے ہَیں کہ خُدا کیا چاہتا ہَے کہ ہم کریں اور کیا نہ کریں۔

خُدا کا کلام

رُومیوں 23:3 میں لِکھا ہَے: سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے مُحروم ہَیں۔
رُومیوں 23:6 میں لِکھا ہَے: گُناہ کی مزدُوری موت ہَے۔
یُوحنّا 16:3 میں لِکھا ہَے: خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشدِیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

پہلا حُکم

سب سے زیادہ خُداوندا پنے خُدا سے محبت رکھنا۔

اِس کا مطلب ہَے

ہم غیر معبُودوں کو نہ مانیں۔

خُدا چاہتا ہَے کہ ہم سب چیزوں اور سب اِنسانوں سے زیادہ خُدا سے محبت رکھیں۔

خُدا کا کلام

1 یُوحنّا 4:19 میں لِکھا ہَے: ہم اِس لیے (خُدا سے) محبت رکھتے ہَیں کہ پہلے اُس نے ہم سب سے محبت رکھی۔

1 یُوحنّا 5:3 میں لِکھا ہَے: خُدا کی محبت یہ ہَے کہ ہم اُسکے حُکموں پر عمل کریں۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

دانی ایل 1:6-23 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ دانی ایل سب سے زیادہ خُدا سے محبت رکھتا ہَے۔

دُوسرا حُکم

خُدا کا پاک نام غلط طور پر استعمال نہ کرنا۔

اِس کا مطلب ہے

خُدا کا پاک نام لعنت کرنے، قسم کھانے اور جھُوٹ بولنے کے لیے نہ لو۔

خُدا چاہتا کہ ہم اُس کا پاک نام:

— اُس سے دُعا کرنے

— اُس کی حمد و تمجید کرنے

— اُس کا شُکر ادا کرنے

— اور لوگوں کو اُس کے بارے میں بتانے کے لیے اِستعمال کریں۔

خُدا کا کلام

زبُور 15:50 میں لِکھا ہَے: مُصیبت کے دِن مُجھ (خُدا) سے فریاد کر۔

زبُور 1:118 میں لِکھا ہَے: خُداوند کا شُکر کرو کیونکہ وُہ بھلا ہَے۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

لُوقا 17:11-19 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ صِرف ایک آدمی یسوؔع کا شُکر یہ ادا کرتا ہَے۔

تیسرا حُکم

تُو خُداوند اپنے خُدا کی عِبادت یا پرستِش کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے
خُداوند کا کلام سُنو اور سیکھو۔

خُدا چاہتا ہَے کہ ہم:
— اُس کا کلام خُوشی سے سُنیں اور سیکھیں
— اُس کے کلام پر ایمان لائیں
— اور جو کچھ خُدا کا کلام سکھاتا ہَے اُس پر عمل کریں۔

خُدا کا کلام
لُوقا 28:11 میں لِکھا ہَے: مگر زیادہ مُبارک وُہ ہَیں جو خُداوند کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہَیں۔
زبُور 1:122 میں لِکھا ہَے: مَیں خُوش ہُوا جب وُہ مُجھ سے کہنے لگے ''آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔''

کتابِ مُقدّس کا واقعہ
لُوقا 42-38:10 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ مریَم خُداوند کا کلام سُنتی ہَے۔

چوتھا حُکم

تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی فرمانبرداری کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے

ہمیں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرنی چاہیے۔
ہمیں اُن لوگوں کی بھی فرمانبرداری کرنی چاہیے جو ہماری پرواہ کرتے ہَیں ۔
خُدا چاہتا ہَے کہ :
— ہم اپنے والدین سے محبت رکھیں اور اُنکی خبر گیری اور مدد کریں
— اور جو لوگ ہماری پرواہ کرتے ہَیں اُن سے بھی محبت رکھیں اور اُن کی مدد بھی کریں۔

خُدا کا کلام

افسیوں 6:1 میں لِکھا ہَے : اے فرزندو! خُداوند میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہَے ۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

لُوقا 2:41-52 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ یسوؔع مرؔیم اور یوسؔف کی فرمانبرداری کرتا ہَے ۔

پانچواں حُکم

تُو خُون نہ کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے
کِسی کو قتل نہ کرو۔
کِسی کو دُکھ اور تکلیف نہ دو۔
کِسی سے نفرت نہ کرو۔
خُداوند چاہتا ہَے کہ ہم:
— ایک دُوسرے سے ہمدردی اور رحم دلی سے پیش آئیں
— ہم اپنے جسم کی حفاظت کریں۔

خُدا کا کلام

افسیوں 4:32 میں لِکھا ہَے: ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تُمہارے قصُور مُعاف کِیے ہَیں تُم بھی ایک دُوسرے کے قصُور مُعاف کرو۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

لُوقا 10:25-37 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ نیک سامری ایک زخمی شخص کی مدد کرتا ہَے۔

چھٹا حُکم

تُو زِنا نہ کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے

لوگ ایک دُوسرے سے صُحبت نہ کریں جب تک کہ وُہ آپس میں شادی شُدہ نہ ہوں۔
ہم کِسی دُوسرے کے بدن کے بارے میں کوئی شرمناک بات نہ سوچیں اور نہ کریں۔
خُدا چاہتا ہَے کہ ہم اپنے بدن کو خُدا کی نیک مرضی کے مطابق استعمال کریں۔
خُدا چاہتا ہَے کہ خاوند اور بیوی:

— ایک دُوسرے سے محبت رکھیں
— اور شادی کے بندھن میں بندھے رہیں۔

خُدا کا کلام

رُومیوں 13:13 میں لِکھا ہَے: آؤ ہم شائستگی سے چلیں۔
پَیدائش 9:39 میں لِکھا ہَے: یوسفؔ نے کہا، ''بھلا مَیں کیوں ایسی بڑی بدی کروں اور خُدا کا گنہگار بنُوں؟''

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

پَیدائش 39 باب میں یہ واقعہ درج ہَے کہ یوسفؔ خُدا کی فرمانبرداری کرتا ہَے اور گُناہ سے دُور بھاگتا ہَے۔

ساتواں حُکم

تُو چوری نہ کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے

کِسی ایسی چیز کو مت لیں جو کِسی دُوسرے کی مِلکیت ہو۔

خُدا چاہتا ہَے کہ:

— ہم یہ جانیں کہ جو کچُھ ہماری مِلکیت ہَے وُہ خُداوند کی طرف سے انعام ہَے

— جو کچُھ ہمارے پاس ہَے اُس کو خُدا سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے استعمال کریں

— جو کچُھ دُوسروں کی مِلکیت ہَے اُس کی حفاظت کرنے میں اُن کی مدد کریں۔

خُدا کا کلام

افسیوں 4:28 میں لِکھا ہَے: چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے۔

2 کرنتھیوں 9:7 میں لِکھا ہَے: خُدا خُوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہَے۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

لُوقا 19:1-10 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ زکائی یسوؔع کی محبت کو جان گیا اور اُس نے دُوسروں کی چیزوں کا لالچ کرنا اور اُنہیں چُرانا چھوڑ دِیا۔

آٹھواں حُکم

لوگوں کے بارے میں بُری بات نہ کرنا ؛ جھُوٹ نہ بولنا۔

اِس کا مطلب ہےَ

دُوسروں کے متعلق بُری باتیں نہ کہنا جس سے وُہ رنجیدہ ہوں۔
کِسی دُوسرے کے بارے میں جھُوٹی بات نہ کہنا۔
خُدا چاہتا ہےَ کہ ہم:
– دُوسرے لوگوں کے بارے میں اچھی اچھی باتیں کریں
– ہمیشہ سچ بولیں۔

خُدا کا کلام

کُلسیوں 9:3 میں لِکھا ہےَ: ایک دُوسرے سے جھُوٹ نہ بولو۔
افسیوں 25:4 میں لِکھا ہےَ: پس جھُوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے۔

کتابِ مُقدّس کے واقعات

مرقس 65-53:14 اور لُوقا 34-33:23 میں یہ واقعات درج ہیَں۔
خُداوند یسوؔع مسیح کے دُشمن اُس پر جھوٹے الزام لگاتے ہیَں۔
یسوؔع مسیح اپنے دُشمنوں کی مُعافی کے لیے خُدا سے دُعا کرتے ہیَں۔

نواں اور دَسواں حُکم

کِسی دُوسرے کی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

اِس کا مطلب ہَے

جو چیزیں دُوسروں کی ہَیں اُن کو لینے کی خواہش نہ کریں۔

خُدا چاہتاہَے کہ:

— جو کچُھ لوگوں کے پاس ہَے اُس کی محافظت کرنے میں ہم اُنکی مدد کریں

— جو کچُھ ہمارے پاس ہَے ہم اُس میں خوش رہیں

— جو کچُھ خُدا نے ہمیں بخشا ہَے ہم اُس کے لیے خُدا کے شُکر گزار ہوں۔

خُدا کا کلام

عبرانیوں 5:13 میں لِکھا ہَے: جو کچُھ تُمہارے پاس ہَے اُسی پر قناعت کرو۔

گلتیوں 13:5 میں لِکھا ہَے: محبت کی راہ سے ایک دُوسرے کی خدمت کرو۔

کتابِ مُقدّس کا واقعہ

1 سلاطین 21:1-16 میں یہ واقعہ درج ہَے کہ اخیؔ اب بادشاہ نبوتؔ کا تاکستان لینا چاہتا ہَے۔

رسُولوں کا عقیدہ

مَیں ایمان رکھتاہُوں خُداباپ، خُدا بیٹے اور خُدا رُوح اُلقدّس پر۔

1۔ ہم رسُولوں کا عقیدہ کیوں کہتے ہَیں؟

ہم رسُولوں کا عقیدہ اِس لیے کہتے ہَیں تا کہ:

— دُوسروں کو یہ بتا سکیں کہ مسیح یسوعؔ کے بارے میں ہم کیا ایمان رکھتے ہَیں

— یہ یادرکھ سکیں کہ خُدا کے بارے میں ہم کیا ایمان رکھتے ہَیں۔

2۔ رسُولوں کے عقیدہ میں ہمارے لیے کیا خوشخبری ہَے؟

خُدا نے ہمیں پَیدا کِیا اور وُہ ہماری پرواہ کرتا ہَے۔

خُدا نے اپنے بیٹے یسوعؔ مسیح کو اِس دُنیا میں بھیجا تا کہ ہمیں گُناہ اور ابلیس سے بچائے۔

خُدا ہمارے دِلوں میں ایمان پیدا کرتا ہَے تا کہ ہم یقین کریں کہ خُدا نے ہماری نجات کا انتظام کِیا ہَے۔

3۔ کتابِ مُقدّس خُدا کے بارے میں ہمیں کیا بتاتی ہَے؟

کتابِ مُقدّس ہمیں بتاتی ہَے کہ خُدا ایک ہَے

کتابِ مُقدّس ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ خُدا کے تین اقنوم ہَیں:

— خُدا باپ

— خُدا بیٹا (خُداوند یسوعؔ مسیح)

— خُدا رُوح اُلقدّس۔

4۔ خُدا کے تین اقنوم کیسے ہو سکتے ہَیں؟

یہ ہم نہیں جانتے۔

یہ ہم آسمان پر جانے کے بعد خُدا سے پُوچھ سکتے ہَیں۔